السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک موضع میں ایک مسجد کے متعلق کسی قدر جائیداد وقف ہے اور کچھ رقم جمع ہوتی تھی چونکہ اس موضع میں کوئی مدرسہ دینیہ وغیرہ ایسا نہ تھا جس میں یہ روپیہ صرف ہوتا اس واسطے اس گاؤں سے علیحدہ دوسری جگہ کے مدرسہ میں یہ روپیہ بھیجا جاتا تھا اور اسی مدرسہ میں برابر صرف ہوتا تھا اب کے اس گاؤں میں بمشورہ یہاں کی جماعت کے ایک مدرسہ دینیہ کھولا گیا ہے اور یہ مشورہ ہوا ہے کہ گاؤں کے غربا کے لڑکوں کو جو دوسری جگہ جاکر تعلیم پانے میں سخت مجبور ہیں ان کو اللہ دینی تعلیم دی جائے کیونکہ یہاں مدرسہ قائم ہونے سے بخوبی وہ لوگ تعلیم پا سکتے ہیں اور پا رہے ہیں مگر اس مدرسہ کے اخراجات کے لیے کوئی دوسری صورت نہیں ہے بجز یہی سب رقم کے پس اب سوال یہ ہے کہ آیا یہ سب رقم جو دوسری غیر جگہ کے مدرسہ میں دی جاتی تھی وہ رقم اس مدرسہ میں جہاں سے یہ آمدنی ہے خرچ کی جائے یا نہیں اور یہ مدرسہ اس رقم آمدنی کا مستحق ہے یا نہیں؟ دوسرے یہ کہ اس موضع کا مدرسہ جو مذکورہ رقم آمدنی کی جگہ ہے آیا یہ مدرسہ زیادہ مستحق ہے یا مدرسہ غیر جگہ کا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واقف اپنے وقف میں جو شرط کرے اس کی پابندی لازم ہوتی ہے بشرطیکہ مذکورہ خلاف قانون شرع نہ ہو۔

(روی مُسلِمٌ مِن حدیثِ عائشۃَاَنَّ الرّسولَ صلی اللہ علیہ وسلم قال : ((مَنْ عَمِلَ عَملاًلیس علیہ اَمرُنا ہذا فھورَدٌّ)) "[1](رواہ مسلم "

(جس نے ہمارے طریقے کے خلاف کوئی کام کیا تو وہ مردود اور باطل ہے)

(قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ : "کُلُّ شَرْطٍ لَیْسَ فِی کِتَابِ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ وَلَوْکَانَ مِائَۃَ شَرْطٍ فَھُوَ بَاطِلٌ "[2](رواہ الشیخان

(جس نے کوئی ایسی شرط لگائی جو کتاب اللہ میں نہیں ہے تو مردود ہے اگرچہ وہ سو شرطیں لگائے)

پس صورت مسئول عنہا میں جبکہ واقف نے ایک خاص موضع کی مسجد کے متعلق اپنی جائیداد وقف کی ہے جیسا کہ سوال میں درج ہے تو اس مسجد کے سوا اور کسی دوسری جگہ جائیداد مذکور کی آمدنی کا خرچ کرنا جائز نہیں ہے اب جو سکان موضع مذکور کے مشورہ سے اس موضع میں مدرسہ دینیہ کا قائم کرنا قرار پایا ہے تو اگر مدرسہ مذکور منجملہ مصالح ہے جس سے مسجد مذکور کی آبادی متصور ہے تو اس مدرسہ میں آمدنی مذکور کا خرچ کرنا جائز ہے ورنہ اس مدرسہ میں اور نہ کسی دوسری جگہ میں اس کا خرچ کرنا جائز ہے۔

---

[1]1718(صحیح مسلم رقم الحدیث ۔)

(2)2](1504)صحیح مسلم رقم الحدیث (2579)صحیح البخاري رقم الحدیث ۔[

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الوقف، صفحہ:585

محدث فتویٰ